Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۰۹ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۱ مارچ ۱۹۳۹ء جلد (۵۱)

احکام جلالت نشان اعلیحضرت ہمایوں بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

۱	انتظام سلسلہ روانگی اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم بمقام ڈیہولپور و دہلی	۲
۲	روبکار بابت ترمیم روبکار مصدرہ ۹ مارچ ۱۹۳۹ء نسبت عدم روانگی عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل افیسر بہادر بمقام دھول پور۔	//
۳	منظوری بابت دلائیجانے چارج عہدہ "سکریٹری تعلیمات" بہ سید اسرار حسین صاحب رضوی انسپکٹر مدارس (تا انتظام مستقل)	۳
۴ و ۵	تجویز متعلقہ صاحبزادہ سید شرافت یار خاں صاحب وغیرہ	۴

(مطبوعہ سٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رُوبکار:- واقع ۷ مارچ ۱۹۳۹ء

مابدولت و اقبال ۸ مارچ کی شام کو نہضت فرمائے دھول پور ہوں گے۔ ۱۰ مارچ کو دہلی آ جائیں گے ۱۸ یا ۱۹ مارچ کو رامپور مراجعت ہوگی۔

ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے:-

۱- اگر کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آ جائے تو اسٹیٹ کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(۲) اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ بائی آرڈر لکھ کر اپنے دستخط سے جاری کریں۔

(۳) عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر۔ صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر ہمارے ہمرکاب جائیں گے۔ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر ۱۰ مارچ کو دہلی آ جائیں گے۔ لہٰذا عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر۔ عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کا کام ڈاکٹر سید ظریف حسین۔ صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر۔ اور صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کا کام صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر انجام دینگے

(۴) قلعہ میں شبانہ روز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر۔ اور صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر رہیں گے۔ ڈیوڑھیات کے متعلق اُن سے حکم حاصل کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رُوبکار:- واقع ۸ مارچ ۱۹۳۹ء

عالی مرتبت صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر۔ مابدولت و اقبال کے ہمرکاب دھول پور نہیں جائینگے۔ ۱۰ مارچ کو دہلی آ جائیں اُن کے دہلی جانے پر اُن کا کام ڈاکٹر سید ظریف حسین انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار: — واقع ۱۰ مارچ ۱۹۳۹ء

مسٹر اسعد اللہ کاظمی کی خدمات یو۔پی۔ گورنمنٹ کو واپس ہوگئی ہیں۔ لہذا حسب استدعائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ سید اسرار حسین رضوی انسپکٹر مدارس کو تا انتظام مستقل عہدہ "سکریٹری تعلیمات" کا چارج دلائیجانے کی منظوری دی جاتی ہے۔ وہ علاوہ ہائی اسکول کے دیگر صیغہ جات تعلیمی کے انچارج رہیں گے۔ ہائی اسکول سے مراسلت براہ راست ہوگی۔ اور ماسٹر کرشن گوپال سینیر اسسٹنٹ اسکول کے انچارج رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

تجویز اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

صاحبزادہ سید شرافت یار خاں بہادر اپیلانٹ۔
مع مولوی اکرام عالم ایڈوکیٹ و سید سمیع الحسن وکیل

بنام

صاحبزادی شوکت جہاں بیگم وغیرہ رسپانڈنٹ
مع مولوی سید آل حسن۔ وکیل

اپیل بناراضی تجویز ہائی کورٹ شرف نامنظوری درخواست (۱۴۴) ضابطہ دیوانی۔

عدالت العالیہ ہائی کورٹ نے اس درخواست دفعہ ۱۴۴ کو نامنظور کیا۔ جس کی ناراضی سے اپیل ہمارے اجلاس میں پیش ہو کر بحث وکلائے فریقین سماعت ہوئی۔ رپورٹ سررشتہ سے ظاہر ہوا کہ یہ اپیل بیرون میعاد ہے۔ ۱۴ر دسمبر کو دفعہ ۱۴۴ کی درخواست فیصل ہوئی۔ ۱۰ر دسمبر کو درخواست حصول نقل پیش کی گئی۔ ۱۴ر جنوری کو نقل تیار ہو کر حوالہ ہوئی۔ ۴ر فروری کو اپیل دائر ہوا۔ جو تین یوم بیرون میعاد ہے۔ اپیلانٹ نے بھی اپیل کو بیرون میعاد قرار دیتے ہوئے دفعہ (۵) قانون میعاد سماعت کے فائدہ کی اسی بنا پر استدعا کی ہے کہ اس کو میعاد کے متعلق علم نہ تھا۔ اگرچہ یہ وجہ دفعہ (۵) کا فائدہ دینے کے لئے کافی نہیں ہے۔ مگر بلحاظ اس امر کے کہ یہ اپیل ایک دورانی کارروائی ہے۔ اور اس سے فریقین کے حقوق میں کوئی اثر پیدا نہیں ہوتا۔ لہذا بہ نظر انصاف سائل کو دفعہ ۵ قانون میعاد سماعت فائدہ دے کر اپیل کی سماعت کی جاتی ہے۔ ہم کو اس تجویز میں مقدمہ کے کل واقعات لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مختصر یہ ہے کہ صاحبزادی سلطان بیگم و صاحبزادی شوکت جہاں بیگم کا دعوے حصہ فرائض بخلاف صاحبزادہ شرافت یار خاں بہادر دائر ہے۔ اس سلسلہ میں بتاریخ ۵ر نومبر ۱۹۳۸ء صاحبزادہ صاحب نے ایک درخواست حسب دفعہ ۱۴۴ ضابطہ دیوانی اس عنوان سے پیش کی کہ

"جائداد متدعویہ مدعا علیہ کے قبضہ میں تھی۔ جو اب مدعیات کے قبضہ میں بذریعہ اجرائے ڈگری پہنچ گئی ہے یہ جائداد مدعیات سے واپس دلا دی جائے"

عدالت العالیہ ہائی کورٹ نے دفعہ ۱۴۴ ضابطہ دیوانی کو حالات مقدمہ سے غیر متعلق قرار دیتے ہوئے درخواست خارج کی۔ اس تجویز کی ناراضی سے اپیلانٹ نے ہمارے اجلاس میں اپیل دائر کیا۔ ہم کو عدالت ہائی کورٹ کی رائے سے اتفاق ہے۔ دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت سائل جائداد متدعویہ کی بازیافت کا مستحق نہیں ہے

کیونکہ دفعہ ۱۴۴ - اُن مواقع پر متعلق ہوتی ہے جب کہ عدالت کے حکم سے یا بصیغۂ اجرائے ڈگری کوئی جائداد سائل کے قبضے سے نکالی جائے یا سائل خود عدالت کا حکم ہونے پر قبضہ چھوڑ دے اور اجرائے ڈگری کی ضرورت پیش نہ آئے۔ اور یہی اصول برٹش انڈیا کی نظائر میں سے طے کئے گئے ہیں۔ یہاں یہ صورت نہیں ہے بلکہ ڈگری صادر ہونے سے قبل ہی اپیلانٹ جائداد متدعویہ کا قبضہ چھوڑ کر از خود چلے گئے۔ پس جبکہ اُن کے خلاف ڈگری قطعی ہوئی۔ اور اس ڈگری کے وقت نہ جائداد متدعویہ اپیلانٹ کے قبضہ میں تھی۔ اور نہ ڈگری قطعی کا یہ اثر ہوا کہ کوئی جائداد عدالت کے حکم سے اپیلانٹ سے لے کر مدعیات کے قبضہ میں دی گئی تو ایسی حالت میں دفعہ ۱۴۴ ضابطہ دیوانی اس مقدمہ کے حالات پر چسپاں نہیں ہوتی۔ وکیل اپیلانٹ نے دوران بحث میں ہماری اس رائے سے اتفاق کیا۔ اور آخر میں اس قدر استدعا کی کہ ہائی کورٹ کے حکم نامنظوری درخواست تحت دفعہ ۱۴۴ سے اپیلانٹ کے حقوق پر کوئی برا اثر نہ ہو۔ ہماری رائے میں ہائی کورٹ کے اس حکم سے سائل کے آئندہ حقوق پر کوئی برا اثر نہیں پڑتا۔ اگر وہ اصل مقدمہ میں آخری فیصلہ سے کامیاب رہا تو ہائی کورٹ کا یہ حکم بازیافت جائداد کے منافی نہ ہوگا۔ فاضل ایڈوکیٹ اپیلانٹ نے یہ بھی استدعا کی کہ صدور ڈگری کے بعد بازنمبر قائم ہونے سے قبل جس قدر احکام سائل کے خلاف اُس کی عدم موجودگی میں صادر ہوئے ہیں۔ وہ منسوخ کئے جائیں۔ ہمارے نزدیک اُن کی یہ استدعا بے محل ہے۔ کیونکہ "جوڈیشل کمیٹی" کی تجویز قائمی بازنمبر اور تنسیخ ڈگری ابتدائی سے جملہ ضمنی احکام خود بخود منسوخ ہونگے۔ آئندہ یہ احکام سائل کی درخواست بازیافت جائداد پر بشرط کامیابی تا تجویز آخر اثرانداز نہوں گے۔

حکم ہوا کہ

اپیل ہذا نامنظور ہو۔ خرچہ اپیل ہذا کا تابع تجویز عدالت ابتدائی رہے گا۔

۵ مارچ ۳۹ء

[illegible]